ادبی عبارات کے مؤثر ترجمے بھی ہیں۔

مگر قرآن و حدیث کے ترجمے کے سلسلے میں مجھے خاص توجہ اس لیے کرنی پڑی کہ میں خالد صاحب کے نظریے کو جانتا ہوں کہ وہ ترجمہ میں عبارت کے اصل تاثر کو منتقل کرنے کے قائل نہیں ہیں، وہ عربی کی عبارت کے ان خلاؤں کو بھرنے کا اذن بھی کسی کو نہیں دیتے، جنہیں عربی بولنے والوں کے ذہن از خود بھر لینے کے عادی ہوتے ہیں، وہ جلالت، غصے، تنقید، عتاب، ملامت، منظر کشی وغیرہ کے خاص تقاضوں کا لحاظ کرنے کو گمراہی سمجھتے ہیں اور بس لفظ کی جگہ لفظ لٹکانے پر بضد رہے ہیں۔ لیکن جب انہوں نے منظوم ترجمے کا کام قرآن و حدیث کے دائروں میں شروع کر دیا تو پھر الفاظ کے انتخاب میں وزن کا لحاظ کرنا پڑا، جیسے تفسیر بے نقط میں متبادل الفاظ ایسے ڈھونڈنے پڑے جو بلا نقط ہوں۔ گویا ایسی ہر پابندی قرآن کے لفظی متن کے ترجمے میں تو خلل انداز ہوگی۔ مثلاً فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ کی ترجمہ کاری میں ہم نے نمونہ پیش کر دیا ہے۔

اصل میں بے جا مبالغہ آرائیوں یا ردِ عمل کے اثر میں جو کلیے آدمی خود بنا کر دوسروں پر حکم لگانے لگتا ہے، وہ علم و فن کی راہ میں بڑھتے ہوئے ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ گفتگو تو بے تکلفی کی وجہ سے ہے، ورنہ ہم کیسے نہ تسلیم کریں کہ آٹھ سو صفحات کی کتاب انہوں نے بڑی محنت و کاوش سے تیار کی ہے، اور اس کا مطالعہ دینی و ادبی اور شعری مطالعہ رکھنے والوں کے لیے مفید اور باعثِ دلچسپی ہوگا۔

SOCIO-ECONOMIC SYSTEM OF ISLAM	از جناب ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ صاحب۔ ناشر: ملک سنز، پبلشرز اینڈ بک سیلرز،

۱۷- ڈی مکہ کالونی، گلبرگ ۳، لاہور۔ صفحات: ۳۴۴- قیمت: ۱۵۰ روپے

یہ کتاب ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ صاحب کے اُن اُنیس انگریزی تحقیقی مقالات کا مجموعہ ہے، جو وقتاً فوقتاً ملکی اور غیر ملکی کانفرنسوں میں پڑھے گئے۔ یہ مقالات